روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 7 فروری 2003ء 5 ذوالحج 1423 ہجری - 7 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 32

## بوجھ کی کمی

حضرت سلمان فارسیؓ ایک دفعہ آٹا گوندھ رہے تھے کسی نے پوچھا خادم کہاں ہے فرمایا اس کو کسی کام سے بھیجا ہے مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ اس پر زیادہ بوجھ ڈالوں-

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 90)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک (-) اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے- اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا- میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا- میں بیمار تھا- تم نے میری عیادت نہ کی- جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا- تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی- پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی- اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی- ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی- میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا- میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ- وہ جماعت عرض کرے گی اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی- دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے- اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے- عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں- اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے- خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے- کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے- پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215)

## حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالاضحیٰ پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر بیت الفضل لندن سے براہ راست نشر ہوگا- اور یہی خطبہ رات 8:00 بجے دوبارہ نشر ہوگا- احباب جماعت اس روحانی مائدہ سے استفادہ فرمائیں-

(نظارت اشاعت سمعی وبصری)

## عیدالاضحیٰ کے موقع پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے خصوصی پروگرام

| | |
|---|---|
| 1:30pm | عید سپیشل لندن سٹوڈیو لائیو |
| 3-00pm | خطبہ عیدالاضحیٰ لائیو |
| 3:30pm | بچوں کیلئے عید کا خصوصی پروگرام |
| 4:30pm | عید ملن ایم ٹی اے پاکستان |
| 6:00pm | بنگالی سروس - عید سپیشل |
| 7:00pm | عید سپیشل لندن سٹوڈیو نشر مکرر |
| 8:00pm | خطبہ عیدالاضحیٰ نشر مکرر |
| 8:30pm | فرنچ سروس عید پروگرام |

## تحریک جدید کے والنٹیئرز

سیدنا حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کو تحریک جدید کے والنٹیئرز قرار دیا ہے اور کام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بیان فرمایا: ''جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے-'' اس ارشاد کی روشنی میں جملہ عہدیداران جائزہ لیں کہ خدام الاحمدیہ کے وعدے معیاری ہیں یا نہیں اور جب معیاری نہ ہوں تو انہیں وعدوں کو حسب استطاعت بڑھانے کی تلقین کریں-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# تاریخ احمدیت
## منزل بہ منزل
## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

## 1966ء ②

| | | |
|---|---|---|
| | مئی | حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب ابن حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ |
| 18 | جون | موسیٰ بنی مائنز بہار بھارت میں جلسہ سیرۃ النبی کا انعقاد |
| 24 | جون | قادیان میں لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کی تعمیر نو کا آغاز۔ |
| 24 تا 16 | جون تا ستمبر | ''قرآنی انوار'' کے سلسلہ میں حضور نے 9 خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ |
| 5 | اگست | حضور نے انجمن موصیان اور انجمن موصیات قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔ |
| 6 | اگست | کلکتہ بھارت میں جلسہ سیرت النبی کا انعقاد۔ |
| 16 | اگست | حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ |
| 25 | اگست | منارۃ المسیح قادیان پر سفید روغن کا کام شروع ہوا۔ |
| 9 | ستمبر | حضور نے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔ |
| 27 | ستمبر | حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات آپ سلسلہ کے کئی اخبارات و رسائل کے ایڈیٹر رہے۔ کئی کتب کے مصنف اور اعلیٰ درجہ کے شاعر تھے۔ |
| 7 | اکتوبر | وقف جدید دفتر اطفال کا قیام۔ حضور نے احمدی بچوں سے 50 ہزار روپیہ جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔ |
| 13 | اکتوبر | حضور نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نئے بلاک کی بنیاد رکھی۔ |
| 19 | اکتوبر | وزیر اعلیٰ پنجاب بھارت کی قادیان آمد۔ |
| 21 تا 23 | اکتوبر | سالانہ اجتماع خدام واطفال۔ حضور کے خطابات۔ 60ء کے بعد یہ پہلے اجتماع تھے جن سے خلیفہ وقت نے براہ راست خطاب فرمایا۔ |
| 28 | اکتوبر | حضور نے ''بیت الاقصیٰ'' ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ |
| | اکتوبر | گانا مشن اب تک لندن مشن کی زیر نگرانی تھا۔ اکتوبر میں بشیر احمد صاحب آرچرڈ کے ذریعہ اس مشن کو آزاد حیثیت دے دی گئی۔ |
| یکم، 2 | نومبر | خدام الاحمدیہ ماریشس کا پہلا سالانہ اجتماع۔ |
| 4 تا 6 | دسمبر | جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 500 کے قریب رہی۔ 97 افراد پر مشتمل پاکستانی احمدیوں کی جلسہ قادیان میں شمولیت۔ |
| 7 | دسمبر | قادیان میں 28 زبانوں میں تقاریر کا جلسہ منعقد ہوا۔ |
| 21 | دسمبر | عبدالحق نور صاحب کو کرونڈی سندھ میں شہید کر دیا گیا۔ |
| 31 | دسمبر | قیام تحریک جدید 1934ء سے لے کر 31 دسمبر 66ء تک تحریک جدید کی مجموعی آمد 3 کروڑ 86 لاکھ 73 ہزار روپے تھی۔ |

### متفرق

- اس سال کا جلسہ سالانہ جنوری 1967ء میں منعقد ہوا۔
- الحاج ایف ایم سنگھاٹے گیمبیا کے گورنر جنرل بن گئے۔
- حضور کے خطبات جمعہ 17 دسمبر 65ء۔ 21 جنوری، 30 اپریل 1966ء 3 اہم امور کے عنوان سے شائع ہوئے۔
- ساؤتھ آل انگلستان میں جماعت کے سنڈے سکول کا آغاز ہوا۔
- کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) سے جماعت کا سہ ماہی رسالہ ''العصر'' شائع ہونا شروع ہوا۔
- حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ بنے۔
- کینیڈا میں صوبہ اونٹاریو میں جماعت رجسٹرڈ ہوئی۔ مونٹریال کے بعد دوسری جماعت ٹورانٹو میں قائم ہوئی۔ میاں عطاء اللہ صاحب صدر منتخب ہوئے۔ انہی کے مکان پر نمازیں ہوتی رہیں۔

رپورٹ: محمد امین بلوچ مربی سلسلہ تنکوڈوگو-بورکینافاسو

# برکینا فاسو میں خدام الاحمدیہ کے دو اجتماعات

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال ریجن تنکوڈوگو میں تین مختلف مقامات پر اجتماع منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔

## پہلا اجتماع

پہلا اجتماع تنکوڈوگو سے 45 کلومیٹر دور ایک جماعت Lalgay میں منعقد ہوا۔ جماعت Lalgay کے خدام واطفال نے مل کر ایک بہت بڑا وقار عمل کیا اور جلسہ گاہ کو نہایت خوبصورتی سے سجایا اور بازار کی صفائی کی جس سے غیر از جماعت لوگ بہت متاثر ہوئے۔

14 ستمبر بروز ہفتہ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور اجتماع کی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

اسی روز رات نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک دعوت الی اللہ نشست منعقد کی گئی جس کے لئے لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا تاکہ لوگ سہولت سے سن سکیں۔ نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد معلم دابو عبدالمجید نے لوکل مورے زبان میں دو گھنٹے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور احمدیت کے متعلق بہت دلچسپ تقریر کی۔ تقریر کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔ آخر میں مکرم ظفر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ واگادوگو نے اختتامی دعا کروائی۔

دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا جو تمام خدام واطفال نے ادا کی۔ نماز فجر کے بعد نماز کی اہمیت بیان ہوا۔

صبح دس بجے اجتماع کے پہلے سیشن کا آغاز مکرم ظفر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ واگادوگو کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد آپ نے افتتاحی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی سیرت بیان کی اور والدین کو تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی۔ افتتاحی تقریر کے بعد علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس کے بعد سوال و جواب کی ایک مجلس ہوئی جس میں احباب کے سوالات کے جوابات دیے گئے۔

نماز ظہر وعصر اور کھانے سے فارغ ہو کر ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ بعد میں اختتامی تقریب میں خدام واطفال کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اسی طرح گاؤں کے امام اور چیف' سرکاری افسران کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ الحمدللہ کہ یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ اس اجتماع میں 15 جماعتوں سے 1035 خدام واطفال شامل ہوئے۔

☆☆☆☆

## دوسرا اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ واگاڈوگو کو امسال دوسرا اجتماع واگاڈوگو شہر سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر جماعت پالگرے (Palagre) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اجتماع سے ایک ماہ قبل تمام گاؤں میں علمی نشستیں منعقد کیں۔ جماعت Yektenga میں نماز جمعہ کے بعد ایک نشست ہوئی جس میں چار سو سے زائد احباب شامل ہوئے۔ اسی طرح جماعت Napalgre میں پروگرام کی حاضری 150 تھی۔ جبکہ Laye میں بھی 100 احباب نشست میں شامل ہوئے۔ اسی طرح ان تینوں دیہات میں تربیتی کلاسز لگائی گئیں جس میں خدام واطفال کو اجتماع کے لئے تیاری کروائی گئی۔

جماعت Palagre میں روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اطفال کی کلاسیں لگائی گئیں۔ اجتماع کا نصاب پرنٹ کر کے تمام جماعتوں میں تقسیم کیا گیا۔

اجتماع کے لئے خدام نے وقار عمل کے ذریعہ ایک بڑا سائبان تیار کیا اور چاروں طرف مختلف رنگ کی جھنڈیوں اور خوبصورت بینرز سے سجایا۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# کولمبس سے پہلے امریکہ میں مسلمان

## سپین اور مراکش سے مسلمانوں نے براعظم امریکہ کا رخ کیا

محمد زکریا ورک صاحب

قسط دوم آخر

ڈاکٹر فیل نے مختلف ریاستوں میں اسلامی اسکولوں کے آثار بھی تلاش کئے ہیں یہ اسکول آٹھویں اور نویں صدی میں مندرجہ ذیل علاقوں میں قائم کئے گئے تھے۔ Mesa Verda (Colorado), Mimbres Valley (NewMexico), Tipper Canoe (Indiana), Summit Pass (Nevada)

ڈاکٹر فیل نے پہاڑوں کی چٹانوں پر اولڈ ویسٹرن امریکہ کے علاقہ میں ڈایاگرام اور چارٹس تلاش کئے ہیں جس نے پتھروں پر کندہ تحریروں سے ایلی میٹری لیول اور اس کے اوپر درجہ جات کے سکول سسٹم کا پتہ چلتا ہے ان اسکولوں میں ذریعہ تعلیم نارتھ افریقن عربی زبان تھی جو کوفی سٹائل میں لکھی جاتی تھی۔

ایسے مسلمان وزیٹر جو امریکہ آئے ان کی اولاد اس وقت مندرجہ ذیل انڈین قبائل میں پائی جاتی ہے Algonquin, Iroquois, Anasazi, Hohokam. بلکہ مندرجہ ذیل ریڈ انڈین قبائل کے نام بھی عربی سے ماخوذ ہیں Apache, Arawak, Arikana, Cree, Hohokam, Makka, Mahigan. Anasazi, Mohawk, Zulu, and Zuni, Vallaholum

مسلمان امریکہ میں کولمبس سے پہلے پہنچ چکے تھے اس کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ Pima قبیلہ کی زبان اور Algonquian زبان میں بہت سارے الفاظ ایسے ہیں جن کا مآخذ عربی زبان ہے اس کے علاوہ کیلی فورنیا ریاست میں بہت سارے اسلامی پیٹرو گلفز بھی دریافت ہوئے ہیں۔ مثلاً INYO County میں ایک پیٹروگلف پر لکھا ہوا ہے Yasus bin Maria یعنی عیسیٰ ابن مریم بعینہ یہی لفظ قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔

کینیڈا کے صوبہ نواسکوشیا کے انڈین قبیلہ Micmac اور صوبہ اونٹاریو کے Cree قوم کی زبان کا رسم الخط عربی کی طرح ہے یعنی یہ دائیں سے بائیں ہاتھ کی طرف لکھی جاتی ہیں نیز Cree اور Ojibway قوموں کی زبان کے بہت سارے الفاظ عربی کے ہیں جو نارتھ افریقہ کے ملک لیبیا کی عربی زبان ہے۔

1787ء میں Reverend Harris نے John Quincy Adams کے ساتھ روٹ 16 کیمبرج، میساچوسٹس پر اپنے سفر کا ذکر کیا ہے جہاں سڑک کی کھدائی کے دوران بہت سارے سکے دریافت ہوئے ان سکوں پر کوفی رسم الخط میں پرانی عربی میں تحریر ہے ان سکوں پر تصاویر ہاتھ کی بنی ہوئی ہیں یہ سکے امریکن اکیڈمی آف آرٹس (بوسٹن) میں موجود ہیں ڈاکٹر فیل کا خیال ہے کہ یہ سکے اسکینڈے نیویا کے نورس مین امریکہ لے کر آئے تھے ایک سکہ 903ء میں سمرقند میں بنایا گیا تھا جس کے اوپر کلمہ طیبہ کندہ ہے یہ Gulland ڈنمارک میں دریافت ہوا تھا۔

## شہروں کے نام

امریکہ میں اس وقت 484 شہروں کے نام اور کینیڈا میں 81 گاؤں اور شہروں جھیلوں دریاؤں اور پہاڑوں کے نام ایسے ہیں جن کے روٹس عربی اور اسلامی ہیں یہ نام کولمبس کے یہاں آنے سے قبل بھی یہی تھے۔ Mecca (Indiana), Maka (Washington Indian Tribe), Medina (NY), Hazen (N.Dakota), Medina (Ohio), Medina (Texas), Mahomet (Illinois), Arva (Ontario), Medina (Ontario), Mona (Utah)

## سپینش انکوئی زیشن

سپین میں مسلمانوں کے آٹھ سو سالہ دور حکومت کا اختتام سقوط غرناطہ پر منتج ہوا جو 1492ء میں وقوع پذیر ہوا پھر اس کے بعد ایک باقاعدہ منصوبہ کے تحت مسلمانوں اور یہودیوں کو سپین اور پرتگال سے 1600ء تک ملک بدر کیا گیا اس تاریک اور ظالمانہ واقعہ کو سپینش انکوئی زیشن Spanish Inquisition کا نام دیا گیا ہے ایک اندازے کے مطابق پانچ لاکھ افراد کو سپین سے جلا وطن کیا گیا مسلمان سپین سے ملک بدر ہو کر مراکش، لیبیا، تیونس، ترکی اور مصر چلے گئے بعض کا تعلق بربر نسل سے تھا اور جو Moriscoes کہلاتے تھے وہ کیناری آئی لینڈز، بھارت، اور فرانس نقل مکانی کر گئے یہ بربر افراد ان نئے علاقوں میں جا کر خود کو پرتگیز کہتے تھے۔

کولمبس نے جب 1502 میں اپنا چوتھا سفر کیا تو اس نے سفر کے دوران Guadeloupe کے جزیرہ پر ایک لوہے کی ہانڈی دیکھی نیز ایک انڈین کے Tipi یعنی اس کی خاشاک سے بنے گھر میں ایک پرانے بحری جہاز کا Mast دیکھا اس کے عملہ کے افراد نے حتمی طور پر یہ ثابت کر لیا کہ یہ اشیاء کیناری آئی لینڈز سے یہاں آئی تھیں یاد رہے کہ یہ وہی جزیرہ ہے جہاں پرتگال سے ہزاروں تائب شدہ بربر مسلمانوں Conversos کو کالے پانی کی سزا دی گئی تھی۔

جو لوگ اسلام اور یہودیت کو جبراً ترک کر کے عیسائی بن گئے ان کو Conversos کہا جاتا تھا اس انکوئی زیشن کا ایک ضمنی فائدہ یہ ہوا کہ سپین اور پرتگال کے رہنے والے مسلمان نئی دنیا (امریکہ) کی طرف ہجرت کر گئے۔

کولمبس کے جہازوں میں کئی ایک جہاز ران سپین کے مسلمان (مورش) تھے جو امریکہ میں آباد ہو گئے اس کا ثبوت تاریخ سے ہمیں یہ ملتا ہے کہ سپین نے ساؤتھ کیرولائنا میں 1566ء میں سانٹا ایلانا Santa Elena کے نام سے ایک کالونی قائم کی یہ کالونی بیس سال تک قائم رہی مگر 1587ء میں یہ انگریزوں کے حملہ سے نیست و نابود ہو گئی امریکہ کی ہسٹری کی کتابوں میں اس کالونی کا نام کہیں نہیں ملتا سوال یہ ہے کہ اس کالونی میں رہنے والے کون لوگ تھے؟ فی الواقعہ یہ لوگ بربر مسلمان اور سے فارڈک Sephardic یہودی تھے انگریزوں کے حملہ کے بعد اس کالونی کے باشندے نارتھ کیرولائنا کے پہاڑوں میں روپوش ہو گئے جہاں انہوں نے مقامی انڈین عورتوں سے شادیاں کر لیں۔

ایک انگریز ایکسپلورر نے 1654ء میں امریکہ کے ساؤتھ ایسٹرن انڈینز کے علاقہ میں سفر کے دوران داڑھی والے افراد کی ایک کالونی دیکھی جو یوروپین لباس پہنتے تھے اور جہاں کہیں بھی وہ ہوں وہ دن میں پانچ وقت نماز پڑھتے تھے چنانچہ امریکہ کی ریاستوں ورجینیا اور نارتھ کیرولائنا کے انڈین قبیلہ Powhatan کے ہمراہ کچھ لوگ آباد تھے جن کو انڈین پرتگال کے نام سے پکارتے تھے مگر ایسے لوگ جو ساؤتھ کیرولائنا میں آباد تھے وہ خود کو Turks کہتے تھے دلچسپ بات یہ ہے کہ سترھویں صدی کے Powhatan Indians کی مذہبی کتب میں جنت کا بیان بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ یہ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بحیرہ روم کے سمندری علاقہ سے نارتھ افریقن بربر مسلمانوں اور ترکی کے باشندوں کو سپین کے لوگ گرفتار کر کے غلام بنا لیتے تھے اور پھر ان کو Galley slaves کے طور پر نیو ورلڈ میں لایا کرتے تھے یہاں یہ غلام شوگر پلانٹیشن پر کام کیا کرتے تھے 1586ء میں انگلش کمانڈر سر فرانسس ڈریک Drake جو تیس جہازوں کے ساتھ جنوبی امریکہ کا سفر کر رہا تھا اس نے برازیل کے ساحل پر سپینش جہازوں پر حملہ کیا اور چار صد قیدیوں کو اپنے قبضے میں لے کر رہا کر دیا جن میں سے تین صد کے قریب مورش اور ترکی کے مسلمان اور باقی کے ویسٹ افریقن مسلمان تھے۔

یہ بات کہ مسلمان امریکہ کولمبس سے پہلے آ چکے تھے اس کا مزید ثبوت درج ذیل چونکا دینے والی باتوں سے بھی ملتا ہے۔

☆ 1787ء کے امریکہ کے ٹریٹی آف پیس اینڈ فرینڈ شپ کے معاہدہ پر عبدالحق اور محمد بن عبداللہ کے دستخط بھی موجود ہیں۔

☆ 1787ء کے تاریخی معاہدہ کے مطابق انڈین قوموں کا کامرس سسٹم بالکل اسلامی تھا۔

☆ سٹیٹ آف کیرولائنا کے ایک عہد نامے کا نام Moors Sundry Act of 1790 ہے۔

☆ 1866ء میں ایک چیرو کی چیف کا نام رمضان بن وطی تھا۔

☆ 1832ء تک امریکہ کے اصلی باشندوں کا لباس عین اسلامی تھا۔

☆ Tallahassee کے معنی ہیں خدا تمہیں مستقبل میں نجات دے گا۔

1527ء میں جس شخص نے امریکہ کو ایسٹ سے ویسٹ کی طرف پاپیادہ سفر کر کے پار کیا وہ مقامی انڈین باشندہ نہ تھا بلکہ اس کا نام اعظم موری Azemmouri تھا اور جو مراکش کا بربر مسلمان تھا اعظم کے ساتھ تین صد افراد نے سفر شروع کیا مگر وہ اور اس کے تین ساتھی صرف زندہ رہے یہ سفر گیارہ مہینوں میں مکمل ہوا فلوریڈا سے لے کر ویسٹ کوسٹ تک پانچ ہزار میل کا سفر تھا وہ پہلا ایکسپلورر تھا جو Pueblo Indian Village میں گیا افسوس کہ اس کا نام

امریکی تاریخ کی کتابوں سے حذف کر دیا گیا۔

## امریکہ کا پہلا سیاہ فام غلام

امریکہ کا سب سے پہلا مسلمان سیاہ فام مصنف اور غلام کا نام عمر ابن سعید تھا جس کے حالات زندگی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب کی صورت میں ابھی تک محفوظ ہیں یہ دستاویز نمائش کے لئے انٹر فیتھ سینٹر آف نیویارک Inter-faith Center of N.Y. کچھ عرصہ قبل رکھی گئی تھیں اس کے حالات زندگی ایک ایکٹر کی آواز میں انٹر فیتھ کے ویب سائٹ پر سنے جا سکتے ہیں۔

عمر ابن سعید کی پیدائش 1773ء میں Futa Turo میں ہوئی جو سینیگال اور گیمبیا کے ممالک کے درمیان واقع ہے اس نے پچیس سال تک علماء اسلام اور اسکالرز سے تعلیم حاصل کی 1807ء میں ایک لڑائی کے دوران وہ قیدی بنا اور پھر اس کو غلام بنا کر نارتھ کیرولائنا لایا گیا جہاں اس کی وفات غلامی کی حالت میں 1864ء میں ہوئی اس نے اپنی خودنوشت داستان حیات 1831ء میں عربی زبان میں قلم بند کی، غلامی کی حالت میں بھی وہ اسلامی احکامات پر پابند رہا۔

## ایک تازہ انکشاف

یہ بات کہ مسلمان کولمبس سے پہلے امریکہ آ چکے تھے اس ضمن میں ایک اور سنسنی خیز انکشاف کینیڈا کے اخبار نیشنل پوسٹ کی 5 مارچ 2002ء کی اشاعت میں ہوا ہے۔ خبر کا عنوان ہے Chinese Beat Columbus یعنی چینی نسل کے فرد نے کولمبس کو امریکہ دریافت کرنے میں مات دے دی تھی۔

اس خبر کے مطابق ایک مسلمان چینی جہاز ران اور ایڈمرل Zheng He (1371-1435) وہ پہلا انسان تھا جس نے تمام دنیا کا بحری سفر (یعنی سرکم نیوی گیشن) پہلی بار کیا یہ سفر اس نے پرتگیز جہاز ران Megellan سے قریب ایک سو سال قبل کیا تھا نیز وہ پہلا انسان تھا جس نے امریکہ 1420ء میں دریافت کیا یعنی کولمبس سے بہتر سال پہلے۔ اس نئے انکشاف کے مطابق ژھینگ ھی نے مغرب کی طرف سات بار بحری جہاز کا سفر کیا جو پچاس ہزار کلومیٹر کی مسافت بنتی ہے۔

اس جدید اور حیران کن تاریخی حقیقت کا انکشاف برٹش سب میرین کمانڈر Gavin Menzies نے کیا ہے جس نے یہ سنسنی خیز انکشاف اٹلی کے شہر وینس میں چودہ سال تک عرق ریز تحقیق کے بعد کیا ہے اس تحقیق کا مقصد ان جہاز رانوں کے فلیٹ کے بحری راستہ کا چارٹ تیار کرنا تھا جس کا لیڈر 1421-1423 یعنی تین سال تک ژھینگ ھی تھا مسٹر مینزیز نے اپنی تحقیقی رپورٹ کو برطانیہ کی رائیل جیوگرافیکل سوسائٹی کے سامنے 15 مارچ 2002ء کو پیش کی تھی اور یہ امریکہ کے مختلف ٹیلی ویژن سٹیشنوں پر بھی دکھائی گئی تھی۔

وینس (اٹلی) میں ریسرچ کے دوران مسٹر مینزیز کو ایک چینی سفیر دکھایا گیا جو 1459ء میں بنایا گیا تھا اور اس میں ساؤتھ افریقہ اور کیپ آف گڈ ہوپ کی نشان دہی کی گئی تھی جب کہ گڈ ہوپ سے ہوتا ہوا بحری راستہ واسکوڈے گاما نے 1497ء میں دریافت کیا تھا چینی سفیر کے اوپر فونیشن زبان میں ایک نوٹ لکھا ہوا ہے جس میں کیپ آف گڈ ہوپ اور کیپ ورڈے آئی لینڈ کے گرد بحری سفر کی طرف اشارہ ہے اس کے ساتھ بحری جہاز کی تصویر ہے جس کے اوپر چینی زبان میں تحریر ہے۔

## میلونجین قوم کے لوگ؟

امریکہ کی ریاست ورجینیا اور ٹینسی میں ایک ایسی قوم کے لوگ آباد ہیں جن کو Melungeon کہا جاتا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ ترکی کے ملک یا بحیرہ روم کے آس پاس کے جزائر اور ممالک سے امریکہ کولمبس سے پہلے آئے تھے ان لوگوں کی رنگت سیاہ فام، آنکھیں نیلی، خدوخال یوروپین، گال کی ہڈی ابھری ہوئی بال سیدھے، اور سیاہ، کہا جاتا ہے کہ فرنچ سیاحوں نے ان کو 1690ء میں کیرولائنا کے پہاڑوں میں پایا تھا یہ لوگ خود کو Portyghee یعنی پرتگیز کہتے ہیں ان میں بہت سے لوگ مراکش کی سرخ ٹوپی Fez پہنتے ہیں۔

انیسویں صدی میں امریکہ میں ہونے والی مردم شماری میں ان لوگوں کو Mulatto کا نام دیا گیا تھا نسلی عصبیت سے بچنے کے لئے ان لوگوں نے اپنے نام Kennedy, Campbell, Adams & Collins رکھ لئے ہیں۔

1994ء میں امریکہ سے شائع ہونے والی کتاب The Melungions کے مصنف Brent Kennedy نے ثابت کیا ہے کہ میلونجین لوگ ترکی، سپین، نارتھ افریقہ، ریڈ انڈین قوموں کھل مل جانے والی قوم سے بنے ہیں لیکن ان اقوام میں سے سب سے زیادہ ان پر اثر ترکش قوم کا ہے ایک اور چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ ان لوگوں کے ہاتھوں پر چھ انگلیاں ہوتی ہیں جو کہ سپینش، اور یہودی اقوام کے لوگوں میں عام ہوتی ہیں مزید یہ کہ ترکش زبان اور میلونجین زبانوں کے بہت سارے الفاظ بھی ملتے جلتے ہیں۔

# لجنہ اماء اللہ ونوا لیوریجن، فجی کا جلسہ سالانہ

الحمد للہ کہ لجنہ اماء اللہ ونوالیوریجن نے اپنا 18واں جلسہ سالانہ 7 / اکتوبر 2002ء کو بمقام بیت بلال نسر وانگا میں اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے منعقد کیا۔ صدر لجنہ ونوالیوریجن مکرمہ ناظمہ افضل صاحبہ نے ریجنل مشنری مکرم طارق احمد رشید صاحب کی زیر نگرانی جلسہ کی تیاری کروائی۔

مورخہ 7 / اکتوبر بروز پیر 2002ء کو امیر و مشنری انچارج مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب کی مردانہ جلسہ گاہ سے افتتاحی تقریر و دعا کے بعد لجنہ اماء اللہ ونوالیو نے اپنے جلسہ کا آغاز کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ فجی مکرمہ نور جہاں مقبول صاحبہ نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور لجنہ کو چند نصائح کیں۔ اس کے بعد ایک تقریر بعنوان "آج کے دور میں احمدی عورت کا مقام" ہوئی۔ جس کے بعد ناصرات کے ایک گروپ نے ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پیش کی۔ بعد ازاں چار تقاریر بالترتیب ان موضوعات پر کی گئیں: "بدرسومات سے اجتناب" "قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت" "مالی قربانی کی اہمیت" اور "دعوت الی اللہ کی اہمیت"۔ اس دوران نظمیں بھی پیش کی گئیں اور آخر پر صدر صاحبہ لجنہ ونوالیو نے سب کا شکریہ ادا کیا اور اطاعت نظام کے حوالے سے تقریر کی۔

مردانہ جلسہ گاہ سے اختتامی خطاب میں مکرم مشنری انچارج صاحب نے بھی لجنہ اماء اللہ کو بعض نصائح کیں۔ اور دعا سے یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ میں نسر وانگا علاقے کی فجیئن چیف بھی موجود تھیں۔ امسال لجنہ کی حاضری 108 تھی اور 72 مہمان خواتین نے جلسہ میں شرکت کی۔ ایک مہمان ٹانیونی جزیرہ سے آئیں۔ پانچ انڈین مہمان بھی شامل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے سب شرکاء کو نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 2002ء)

تبصرہ کتب

# برہوں دی رڑک
# اور
# اس کی تعارفی تقریب

نام کتاب: برہوں دی رڑک (ہجری خلش)
شاعر: عبدالکریم قدسی
تعداد صفحات: 151
سن اشاعت: جون 2002ء
ناشر: الیاس گھمن چیئرمین ادارہ پنجابی زبان و ثقافت

جناب عبدالکریم قدسی اردو اور پنجابی کے معروف اور صاحب دیوان شاعر ہیں۔ آپ کی پنجابی غزلوں کی کتاب "سردل" کو 2001ء کا مسعود کھدر پوش ادبی ایوارڈ مل چکا ہے۔ غزل، نظم، گیت اور دیگر اصناف شعر میں طبع آزمائی کرتے ہیں۔ متعدد مجموعہ ہائے کلام پنجابی میں شائع ہو چکے ہیں۔ اور اردو میں زیر طبع ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب "برہوں دی رڑک" قدسی کے پنجابی گیتوں کا مجموعہ ہے۔ ان گیتوں میں پنجابی دیس کی مٹھاس اور ثقافت کی خوشبو آتی ہے۔ پنجاب کی تہذیب کو منظوم کیا گیا ہے۔ کتاب پر متعدد دانشوروں اور شعراء نے اظہار خیال کئے ہیں ان میں سبط الحسن ضیغم، امین خیال، سلیم کاشر، کلیم شہزاد چیئرمین لائل اکیڈمی، اعزاز احمد آذر، پروفیسر عبدالکریم خالد اور عبدالکبیر قمر شامل ہیں۔

مورخہ 12 جنوری 2003ء کو لاہور کے ادارہ پنجابی زبان و ثقافت نے "برہوں دی رڑک" کی تعارفی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر پنجابی کے نامور ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں نے عبدالکریم قدسی کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے گیتوں کی شاعری کو پنجابی ادب میں ایک اہم اور منفرد اضافہ قرار دیا۔ قدسی کی شاعری پر اظہار خیال اور خراج تحسین پیش کرنے والوں میں مندرجہ ذیل شاعر و دانشور شامل تھے: الیاس گھمن مدار المہام ادارہ پنجابی زبان و ثقافت، عالمی پنجابی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل کنول مشتاق، "چانن کتھے ھویا"، کی شاعرہ نیلما سرور، جناب ظہیر احمد ظہیر، افسانہ نگار اور شاعر جناب میر تنہا یوسفی، پنجابی جریدے "چانن"، اسلام آباد کے ایڈیٹر اختر شیخ، معروف شاعر پروفیسر عاشق راحیل، پنجابی کے نامور ادیب و شاعر جناب راجا رسالو، جناب بشیر باوا اور نقاد و شاعر پروفیسر عبدالکریم خالد۔ تقریب کے اختتام پر شاعر جناب عبدالکریم قدسی نے اظہار خیال کیا اور عزت الزائی پر حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اپنے گیت پیش کئے جن پر حاضرین نے کھل کر داد دی۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

طاہر احمد نسیم صاحب

اللہ نے ہر چیز کو ضرورت کے مطابق اعضا عطا کئے ہیں اور پھر ان سے کام لینے کا طریقہ سکھایا ہے (طٰہٰ:51)

# جانوروں کی خداداد صلاحیتیں

خداتعالیٰ کی شان ہے کہ ایسی کائنات پیدا کی ہے ہر جاندار کو اس کے حالات کے مطابق جبلی طور پر ایسی فراست عطا فرمائی ہے کہ اس کی تمام ضروریات زندگی خود بخود احسن طور پر پوری ہوتی رہتی ہیں اور بظاہر عقل و خرد سے محروم معصوم جانور ایسے ایسے حیرت ناک کام کرتے نظر آتے ہیں کہ حضرت انسان سائنس و ٹیکنالوجی میں اتنی اعلیٰ ترقی کرنے کے باوجود ان جانوروں کے پاسنگ کو بھی نہیں پہنچ پاتا۔ ذیل میں مختلف جانوروں کی حیرت ناک جبلی صلاحیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے:

## پولر ریچھ Polar Bear

قطب شمالی اور جنوبی کے انتہائی سرد علاقوں میں جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے اور چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے وہاں پائے جانے والے ریچھ کی کھال کے نیچے چربی کی موٹی تہہ اور اوپر نرم بالوں کی فر (Fur) اس کو شدید سردی سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کی واحد خوراک مچھلی اور سیل Seal ہے مچھلی تو پانی کی سطح برف کی وجہ سے جم جانے کے باعث خال خال ہی ملتی ہے لیکن سیل چونکہ پانی سے باہر برف پر بھی کھیلتی نظر آتی ہے اس لئے ریچھ اس کا شکار جس مہارت سے کرتا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ عام ریچھ کا رنگ سیاہ ہوتا ہے لیکن برفانی علاقوں کے ریچھ برف کی طرح سفید ہوتے ہیں اور جن علاقوں میں ماحول کا رنگ کسی قدر براؤن ہوتا ہے وہاں ریچھ کی رنگت بھی ایسی ہوتی ہے۔ یہ قدرت کا نظام ہے تا کہ دور سے ریچھ شکار کو نظر نہ آ سکے۔ سفید ریچھ کی ناک سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور ریچھ کو اس کا بخوبی علم ہے۔ اس کی قوت شامہ اتنی تیز ہوتی ہے کہ بیس کلومیٹر سے سیل۔ مچھلی اور دوسرے گوشت کی بو سونگھ لیتا ہے اور نظر بھی اتنی تیز کہ میلوں دور سے شکار کو دیکھ لیتا ہے۔ پھر حیرتناک صبر اور استقامت کے ساتھ زمین کے ساتھ لیٹ کر اس کی طرف بڑھنا شروع کرتا ہے۔ اسے یہ تو علم ہے کہ سفید رنگت کی وجہ سے سیل اس کو اتنی دور سے آتے نہیں دیکھ سکتی۔ بس سیاہ ناک کی فکر ہے کہ وہ نظر آ جائے گی۔ چنانچہ برف کا بڑا سا گولا بنا کر اسے اپنے منہ کے آگے رکھ لیتا ہے اور اس کی آڑ میں رینگتا جاتا ہے بالکل ایسے جس طرح فوجی دشمن کی طرف بڑھتے ہوئے درختوں کی ٹہنیاں وغیرہ آگے آڑ کے طور پر رکھ لیتے ہیں۔ اگر برف سخت ہو اور گولا نہ بنا سکے تو اپنے سفید پاؤں سے سیاہ ناک چھپا لیتا ہے!

## مکڑی

مکڑی کی دنیا میں پچاس ہزار سے زیادہ اقسام ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی مکڑی چیونٹی کے برابر ہوتی ہے اور اتنی چالاک ہے کہ چیونٹیوں کی بھیڑ میں ان کے ساتھ ہی مل جاتی ہے اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی کہ ان کے درمیان کوئی دشمن بھی موجود ہے۔ بس چپکے سے ان میں سے اپنا شکار پکڑتی رہتی ہے۔ بڑی سے بڑی مکڑی کو ٹرنٹولا Tarantula کہا جاتا ہے یہ اتنی بڑی ہوتی ہے کہ چھپکلی۔ چوہے اور پرندے تک کا شکار کرتی ہے اور اتنی زہریلی ہوتی ہے کہ اس کے کاٹنے سے بڑے بڑے جانور اور انسان تک ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اگر ہلاک نہ بھی ہوں تو بچھو سے بڑھ کر اذیت ناک درد ہوتا ہے۔

مکڑی کے شکار کرنے کے طریقے بھی ان گنت ہیں۔ روزانہ ہم گھروں میں اس کو جالا بنتے دیکھتے ہیں یا مکھیوں وغیرہ پر جھپٹتی نظر آتی ہے۔ جالا بننے والا تار اسی موٹائی کے فولاد کے تار سے بھی زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اور مختلف مکڑیاں مختلف قسم کے ڈیزائن کا جالا بنتی ہیں۔ اس جالے میں دو قسم کے تار استعمال کئے جاتے ہیں ایک خشک اور دوسرا چپکنے والا۔ جن تاروں پر مکڑی چلتی اور بھاگتی ہے وہ خشک ہوتے ہیں اور شکار کو جکڑنے والے تار چپکنے والے ہوتے ہیں۔ جو مکڑی اچھل کر شکار پکڑتی ہے وہ 8 انچ کے فاصلے سے عین شکار کے اوپر جست لگا سکتی ہے۔ ایک اور قسم کی مکڑی جسے Trap-door کا نام دیا گیا ہے سطح زمین پر ایک لمبے سے غبارے کی طرح کا جالا بناتی ہے جو دونوں طرف سے بند ہوتا ہے اور مکڑی اس کے اندر رہتی ہے اس جالے کو گرد وغبار اور گھاس وغیرہ سے چھپا دیا جاتا ہے۔ جونہی کوئی کیڑا مکوڑا اس سے ٹکراتا ہے فوراً جالے میں سے دو تیز لمبے دانت نمودار ہوتے ہیں اور اسے دبوچ لیتے ہیں۔ وہاں جالے میں ایک درز سی پڑ جاتی ہے جس میں سے شکار کو اندر کھینچ لیا جاتا ہے اور پھر فوراً ہی اس درز کو سی دیا جاتا ہے۔ جس طرح مکڑی ایک تار کے ذریعے اوپر سے نیچے لٹک سکتی اور پھر واپس جا سکتی ہے اسی طرح بعض مکڑیاں ایک غبارہ سا بناتی ہیں جس میں ہوا بھر جاتی ہے اور وہ غبارہ ہوا میں اڑنے لگتا ہے جبکہ مکڑی بڑے مزے سے اس کے اوپر سوار ہوتی ہے اس کو Ballooning spider کہا جاتا ہے ایسے غبارے سطح سمندر پر 200 میل اندر تک اور اوپر فضا میں دو ہزار فٹ کی بلندی تک دیکھے گئے ہیں۔

## مچھر

دیکھنے میں ایک ننھا منا حقیر سا کیڑا مچھر قدرت کی تخلیق کا ایک شاہکار ہے۔ دنیا بھر میں اب تک تقریباً 500 اقسام کے وائرس دریافت کئے جا چکے ہیں جو انسان اور دیگر جانوروں میں مختلف بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ ان میں سے آدھی اقسام کے وائرس مچھر میں موجود ہوتے ہیں۔ اگرچہ اس کا نظام حیات میں کردار سراسر منفی ہے یعنی بیماریاں پھیلاتا اور نقصان کا موجب بنتا ہے لیکن کردار ہے بہت زیادہ طاقتور۔ ملیریا۔ ییلو فیور۔ ہیپاٹائٹس اور نہ جانے کیا کیا اس زمرے میں آتے ہیں اور دنیا بھر میں سب سے زیادہ اموات مچھر کی بدولت ہی ہوتی ہیں۔ اس کی قوت شامہ بہت تیز ہوتی ہے اور رات کے گھپ اندھیرے میں نہایت آسانی سے اس جانور کو تلاش کر لیتا ہے جس کے جسم سے اس کو اپنی من پسند غذا یعنی خون مل سکے۔ عام طور پر نرم جلد والے بدن کو پسند کرتا ہے۔ اگر ایک کمرے میں بڑے اور بچے پاس پاس سو رہے ہیں تو بڑوں کو چھوڑ کر بچوں کی طرف جائے گا۔ خون کے علاوہ پودوں کا رس بھی اس کی غذا میں شامل ہے۔ اس کی خون پینے والی سرنج Syringe یا سوئی قدرت کے عجائبات میں سے ہے۔ انسانی خون اتنا گاڑھا ہوتا ہے اور اس کی سوئی اتنی باریک لیکن پھر بھی بآسانی اس سے خون پی لیتا ہے۔ اور پھر اس پر طرہ یہ کہ جو پتلی سی سونڈ نما چیز ہمیں نظر آتی ہے دراصل وہ خون پینے کی سوئی نہیں ہے۔ وہ تو محض ایک خول ہے جس کے اندر سے اصل اور زیادہ باریک سوئی برآمد ہوتی ہے اور اس سوئی کے ساتھ اور پانچ لچکدار ریشے ہوتے ہیں جو سب مل کر خون چوسنے کے عمل کو ممکن بناتے ہیں۔ جس جگہ مچھر اپنی سوئی داخل کرتا ہے وہاں پہلے ایک محلول داخل کرتا ہے جو انتہائی طاقتور اور زہریلا ہوتا ہے اور خون کو جمنے سے روکتا ہے اور اس سیال خون کو مچھر آسانی سے چوس سکتا اور ہضم کر سکتا ہے۔ ہماری جلد پر اس قدر خفیف مقدار میں یہ محلول لگایا جاتا ہے کہ اس کی پیمائش بھی ممکن نہیں۔ لیکن پھر بھی ہم مچھر کے کاٹنے کے بعد کتنی دیر تک وہاں خارش محسوس کرتے رہتے ہیں۔ یہ محلول اتنا طاقتور ہے کہ خود مچھر کے نظام خون کو پتلا کر کے تباہ کر سکتا ہے لیکن قدرت کا کرشمہ کہ یہ محلول صرف اس سوئی کی نوک جتنی جگہ پر ہی لگتا ہے جہاں مچھر کاٹتا ہے اور اس کا اپنا دوران خون اس سے ہرگز متاثر نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ محلول صرف خون کو گاڑھا ہو کر جمنے سے روکنے اور پھر ہضم کرنے کے لئے مخصوص ہے اس لئے مچھر جب سبزیوں وغیرہ کا رس چوستا ہے تو اس میں یہ محلول استعمال نہیں ہوتا۔ اور باوجود یکہ مچھر کے لعاب دہن میں یہ محلول مسلسل شامل ہوتا رہتا ہے لیکن پھر بھی اس کے دوران خون پر ہرگز اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

## الو

قدرت نے مختلف جانوروں کو حواس خمسہ میں سے کسی ایک حس میں عمومی طور سے زیادہ تیزی بخش کر ایسا کمال عطا کر دیا ہے کہ وہ جانور کرشمۂ قدرت بن گیا ہے۔ الو کے دو بڑے بڑے کان ہوتے ہیں ان کی خصوصیت نرالی یہ ہے کہ ان کانوں کا زاویہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اتنا خفیف سا مختلف کہ دیکھنے میں محسوس بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اس مختلف زاویے کی وجہ سے کتنا فرق پڑ جاتا ہے یہ تو انجینئر حضرات کے جاننے کی بات ہے۔ جس طرح زمین کا سورج کے گرد مدار میں گھومتے وقت سیدھا ہونے کی بجائے ایک طرف کو ہلکا سا جھکاؤ ہی موسموں کی تبدیلی اور حیوانات و نباتات کے تمام نظام زندگی کا باعث ہے۔ اور ہم ایک آنکھ سے صرف دیکھ ہی سکتے ہیں جبکہ دو آنکھوں کی وجہ سے ہمیں اس چیز کے فاصلہ کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے جسے ہم دیکھ رہے ہیں اور اسی طرح ایک کان سے تو ہم محض سن ہی سکتے ہیں جبکہ دو کان ہمیں آواز کی سمت کا تعین کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ اسی طرح الو کے کانوں کے ہلکے سے مختلف زاویے نے اس کی سننے کی قوت اور آواز کی سمت اور فاصلہ کا تعین اس قدر یقینی بنا دیا ہے کہ گھپ اندھیرے میں گھاس پھوس کے اندر چھپے ہوئے کسی چوہے کی ہلکی سی سرسراہٹ کو محسوس کر کے عین اس جگہ سے چوہے کو اتنی صفائی سے اپنے پنجوں میں اچک کر لے جاتا ہے کہ نیچے مٹی تک نہیں ہلنے پاتی۔ ہے نا انجینئرنگ کا کمال!

## چمگادڑ

چمگادڑ اندھیرے میں اڑتے وقت منہ سے مسلسل آوازیں نکالتی ہے یہ آوازیں چھوٹے چھوٹے Click کی صورت میں ہوتی ہیں اور اتنی باریک ہوتی ہیں کہ انسانی کان انہیں سن نہیں سکتے۔ باریک سے مراد ہے بلند فریکوئنسی (Frequency) ورنہ شدت کے اعتبار سے وہ بہت اونچی اور طاقتور ہوتی ہیں اتنی طاقتور مگر اگر ان کی فریکوئنسی ہماری قوت سماعت کے اندر ہو تو سینکڑوں چمگادڑوں کے بیک وقت یہ آوازیں نکالنے سے ہمارے کانوں کے پردے پھٹ جائیں۔ چمگادڑ خود یہ آوازیں سن سکتی ہے لیکن اس کے کانوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے اندرونی کان کے پردے کے ساتھ لگی ہوئی وہ ہڈی جو آواز کی لہر سے مرتعش ہو کر کان کے پردے کو ارتعاش دے کر آواز آگے پہنچاتی ہے صرف چمگادڑ ایسا جانور ہے جس کی اس ہڈی کے ساتھ ایک ایسا عضلہ لگا ہوا ہے کہ ہر بار جب چمگادڑ آواز نکالتی ہے وہ عضلہ ہڈی کو پردے سے لگنے نہیں دیتا اور آواز اندرونی کان میں نہیں پہنچتی۔ اب چونکہ چمگادڑ اندھیرے میں شکار دیکھنے کے لئے آنکھیں استعمال نہیں کرتی بلکہ ایک نہایت اعلیٰ ریڈار کی مدد سے اپنے سارے کام سرانجام دیتی ہے یعنی اس کی آوازیں جب کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں تو ان کو وصول کر کے وہ اس چیز کے فاصلے اور نوعیت کا بخوبی یقین کر لیتی ہے کہ وہ چیز کس سمت میں کتنی دور ہے اور کھانے والی غذا ہے یا اور کوئی سخت بے جان چیز ہے۔ چمگادڑ ایک سیکنڈ میں Clicks 200 پیدا کرتی ہے اور 200 بار ہی اس کا عضلہ ہڈی کو کان کے پردے

سے جدا کرتا ہے- لیکن حیرت کی انتہا ہے کہ جب یہ Click صدائے بازگشت Echo بن کر واپس آتی ہے تو عضلہ کام نہیں کرتا اور چمگادڑ اس آواز کو سن لیتی ہے- یعنی 200 آوازیں فی سیکنڈ جو وہ خود اپنے منہ سے نکال رہی ہے انہیں وہ نہیں سن رہی لیکن ان صدائے بازگشت میں سے ایک بھی Miss نہیں کر رہی! اور حیرت پر حیرت یہ کہ ایک ہی جگہ پر سینکڑوں چمگادڑیں اکٹھا اڑ رہی ہیں اور سب کی Click ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ہر ایک اپنی اپنی صدائے بازگشت کو پہچان کر اس کے مطابق شکار کر رہی ہیں اور ہر ایک اپنی پہلے اور بعد کی نکالی ہوئی Click کی صدائے بازگشت کو الگ الگ پہچان رہی ہے اور چیزوں کے فاصلوں کا بالکل ٹھیک ٹھیک یقین کر رہی ہے- ہے کوئی بڑے سے بڑا سپر کمپیوٹر جو یہ سارا پیچیدہ کام بیک وقت انجام دے سکے؟ کہاں انسان اور کہاں خدائے علیم و حکیم کا کارخانۂ قدرت!

## ڈولفن Dolphin

ڈولفن کے ماتھے پر چربی کا ایک بڑا سا کوہان نما ابھار ہوتا ہے- اس ابھار میں قدرت نے کچھ ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ جب اس کے ساتھ اردگرد پیدا ہونے والی آوازیں ٹکراتی ہیں تو اس کے سر میں واقع مخصوص نالیوں میں سے گزرتے ہوئے وہ طاقتور صوتی لہروں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور یہ لہریں آگے کی طرف سفر کرتی ہیں ایک سیکنڈ میں 700 ایسی لہریں ڈولفن کے سر سے پیدا ہو کر آگے سفر کرتی ہیں اور جب پانی کو چیرتی ہوئی کسی ٹھوس چیز سے ٹکراتی ہیں تو ان کی صدائے بازگشت Echo سے ڈولفن کو ٹھیک ٹھیک علم ہو جاتا ہے کہ یہ کوئی دھات کی چیز ہے یا ٹھوس پتھر ہے یا کوئی شکار ہے- چنانچہ میلوں کے فاصلہ پر تیرنے والا مچھلیوں کا غول اس کے علم میں آ جاتا ہے اور وہ اس طرف کا رخ کرتی ہے اور انہیں جا لیتی ہے- یہ ریڈار کا انتہائی طاقتور نظام ہے-

## کھٹ بڑھئی پرندہ

## Wood Pecker

یہ پرندہ درختوں کے تنوں کے اندر بسیرا کرنے والی دیمک کی کالونیوں پر حملہ آور ہوتا ہے اور یہ اس کی من پسند خوراک ہے- اس کی بہت لمبی گول شکل کی لیسدار زبان ہوتی ہے جو یہ سوراخ میں ڈال کر دیمک کو اس سے چپکا کر چاٹ جاتا ہے- اس کی قوت سماعت اتنی تیز ہے کہ درخت کے تنے کے اندر دیمک کی انتہائی ہلکی سرسراہٹ کو بھی محسوس کر لیتا ہے اور اس جگہ بیٹھ کر اپنی مضبوط چونچ سے اتنی تیز رفتار سے ضربیں لگاتا ہے کہ انسانی کان ان آوازوں کو الگ الگ نہیں سن سکتا بلکہ ایک مسلسل موٹر سائیکل کی طرح کی آواز سنائی دیتی ہے- اس آواز سے گھبرا کر دیمک اپنے گھونسلے سے باہر آ جاتی ہے اور یہ اسے اپنی زبان سے چاٹ جاتا ہے- اتنی زوردار اور تیز رفتار چونچوں سے خود اس پرندے کا دماغ پھٹ جانا لازمی امر ہے لیکن قدرت نے اس کی چونچ اور دماغ کے درمیان ایسا مدافعتی نظام وضع کر دیا ہے کہ اس تمام کام کا شاک (Shock) دماغ تک نہیں پہنچ پاتا اور وہ محفوظ رہتا ہے-

## شہد کی مکھی

شہد کی مکھی کے چھتے کا تو پورا نظام اتنا زبردست ہے کہ اس پر الگ پورا مضمون لکھا جا سکتا ہے لیکن یہاں مختصراً کچھ باتیں لکھنا ہی کافی ہوگا- اس کے چھتے میں خانوں کی شکل مسدس ہوتی ہے اور ان کا آپس میں فاصلہ اور ایک دوسرے کے ساتھ ہر خانے کا زاویہ اور دیواروں کی موٹائی اس قدر یکساں ہوتے ہیں کہ انتہائی اعلیٰ انسانی حساب کتاب کو بھی مات دیتے ہیں- انکی ملکہ مکھی کے لئے کارکن مکھیاں ایک خاص قسم کا شہد بناتی ہیں جسے رائل جیلی Royal Jelly کہا جاتا ہے- اگرچہ عام شہد بھی انہی ذرات میں ایک عجوبے سے کم نہیں اور اس میں بے شمار غذائی اور شفائی خصوصیات ہیں لیکن رائل جیلی اس سے بھی الگ ایک اعلیٰ اور مخصوص غذا ہے جو صرف ملکہ مکھی کی خوراک کے طور پر بنایا جاتا ہے- کیونکہ آئندہ کی تمام نسل کا دارومدار ملکہ مکھی پر ہی ہے اور صرف اسی نے بچے پیدا کرنے ہیں اس لئے مکھیوں کو اس خاص خوراک کا پورا علم ہے کہ کیا اس کو ملنا چاہئے- چنانچہ انڈے دینے کے موسم میں ملکہ مکھی روزانہ اپنے وزن کے برابر انڈے دیتی ہے جو تعداد میں ہزاروں ہوتے ہیں- باقی تمام مکھیاں چھتہ اور شہد بنانے اور اس کی حفاظت کے لئے فوج کا کام کرتے ہیں- یہ سب مکھیاں نہ نر ہیں نہ مادہ- مادہ صرف ملکہ مکھی ہے اور نر تمام کے تمام ایک خاص موسم میں ملکہ مکھی سے ملاپ کی جنگ جس میں صرف ایک کامیاب ہوا تھا- باقی مارے جا چکے ہیں- اور آئندہ انڈوں سے جو بچے پیدا ہوں گے ان میں سے جو نر ہوں گے ان کا بھی یہی حشر ہوگا- شہد کی مکھی انتہائی صاف ستھرا جانور ہے- عام بھڑوں اور مکھیوں کی طرح یہ کبھی گندی نالی سے پانی نہیں لیں گی ہمیشہ صاف ستھرے پانی- پھولوں اور پھلوں سے غذا حاصل کریں گی- دوسرے تمام جانوراور کیڑے مکوڑوں کے برعکس اس کے جسم یا ٹانگوں پر کسی قسم کی آلودگی یا جراثیم نہیں ہوتے اس لئے جو شہد بناتی ہیں وہ بھی سراسر بہترین غذا اور بہترین شفا کا قدرتی ذریعہ ہے- خود کو جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ خاص درختوں سے ایک مادہ لے کر آتی ہیں جس کو پراپلس Propolis کہا جاتا ہے یہ انتہائی اعلیٰ درجہ کا قدرتی اینٹی بائیوٹک Antibiotic ہے- تمام چھتے کے گرداگرد اس پراپلس کو حصار کی طرح لگا دیا جاتا ہے اور جب بھی کوئی مکھی باہر سے واپس چھتے میں آتی ہے تو سب سے پہلے اپنے پاؤں اس پراپلس پر رکھتی ہے تا کہ اگر کوئی جراثیم ساتھ آ گئے ہوں تو وہ چھتے میں داخل ہونے سے پہلے ہی مر جائیں- موسم گرما میں اپنے انڈوں بچوں کو شدید گرمی سے بچانے کے لئے پانی اگر چھتے کے خانوں کے اردگرد ملتی رہتی ہیں اور جب چھتے میں ان بے شمار مکھیوں کے سانس لینے سے زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جمع ہو جائے تو باری باری مکھیوں کے گروپ باہر کے رخ کنارے پر بیٹھ کر دس دس سیکنڈ کے لئے اپنے پروں کو زور سے پھڑ پھڑاتی ہیں- اس عمل سے Exhaust fan کی طرح گندی ہوا باہر نکل کر اس کی جگہ تازہ ہوا آ جاتی ہے- اسی طرح شدید سردی کے موسم میں خود کو گرم رکھنے کے لئے اس طرح پروں کو پھڑ پھڑا کر باقاعدہ ورزش کرتی ہیں-

اس کا باہمی پیغام رسانی کا عمل بھی انتہائی موثر ہے- جب ملکہ کے انڈوں سے نئی نسل جنم لے لیتی ہے اور یہ مکھیاں جوان ہو جاتی اور اپنی نئی ملکہ کا انتخاب کر لیتی ہیں- ملکہ کے انتخاب میں بھی نر مکھیوں کی طرح ملکہ مکھیوں میں باقاعدہ زندگی اور موت کی جنگ ہوتی ہے اور فاتح مکھی ملکہ بنتی ہے- تو پرانی ملکہ اپنی 80 ہزار کے قریب رعایا کو ساتھ لے کر کسی اور جگہ شفٹ ہو جاتی ہے اور پرانا چھتہ نئی نسل کے لئے خالی کر دیا جاتا ہے- لیکن نئی جگہ شفٹ ہونے سے قبل اس جگہ کا بڑی احتیاط سے انتخاب کیا جاتا ہے- اس مقصد کے لئے مختلف مکھیاں مختلف سمتوں کو نکل جاتی ہیں اور جگہیں دیکھ کر واپس آتی ہیں تو ملکہ کے سامنے باقاعدہ اپنی اپنی جگہ کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتی ہیں- جس رخ کی طرف وہ نئی جگہ ہے اس طرف منہ کر کے ناچتی ہیں اور مختلف حرکات سے واضح کر دیتی ہیں کہ وہ جگہ کتنی دور ہے کوئی درخت ہے یا غار یا کچھ اور- کس قدر محفوظ ہے- وہاں سے خوراک اور پانی کے ذرائع کتنی دور اور کتنے زیادہ ہیں- غرضیکہ پوری معلومات اس ناچ کے ذریعے دے دیتی ہیں ملکہ باری باری سے سب مکھیوں کا ناچ دیکھنے کے بعد فیصلہ کرتی ہے اور ایک طرف کو اڑ جاتی ہے- باقی ساری مکھیاں اس کے پیچھے پیچھے اس نئی جگہ پر نیا چھتہ بنانے کے لئے روانہ ہو جاتی ہیں- روزمرہ کی غذا اور پانی کی فراہمی کی جگہ- رخ اور فاصلہ اور خوراک کی مقدار کے بارے میں بھی مکھیاں نئی جگہ دریافت کر لینے پر اسی ناچ کے ذریعے باقی سب مکھیوں کو اس جگہ کے بارے میں تفصیلات مہیا کرتی ہیں-

## متفرق

اور بھی بے شمار جانور ہیں جو اپنی مخصوص صفات کی وجہ سے قدرت کی تخلیق کا اعلیٰ نمونہ ہیں- سانپ کان نہ ہونے کے باوجود آواز سے پیدا ہونے والے ہلکے سے ہلکے ارتعاش کو بخوبی محسوس کر کے اس کے مطابق ردعمل دکھاتا ہے اور درجۂ حرارت میں اتنی خفیف تبدیلی کہ حساس سے حساس الیکٹرانک آلات اسے محسوس نہ کر سکیں کو محسوس کر کے شکار پر جھپٹتا یا خطرے سے بھاگ جاتا ہے- کاکروچ اتنی خفیف سرسراہٹ کہ کوئی الیکٹرانک آلہ اسے نوٹ نہ کر سکے کو محسوس کر لیتا ہے- سمندر کے کنارے پایا جانے والا ایک پرندہ سخت سمندری سیپیوں اور گھونگھوں کو اپنی چونچ سے توڑ کر اندر سے غذا حاصل کر لیتی ہے- یہ نیومیٹک مشین Pneumatic کے اصول پر کام کرتا ہے جو سخت چٹانوں میں سوراخ کرنے کے کام آتی ہے- اس کا اصول یہ ہے کہ جس سخت جگہ میں سوراخ کرنا مشکل ہو اگر وہاں ایک ہی جگہ کئی سو فی سیکنڈ کے حساب سے لگاتار ضربیں لگائی جائیں تو آسانی سے سوراخ ہو جاتا ہے- انسان نے تو سائنسی تجربات کی مدد سے اب جا کر یہ اصول دریافت کیا ہے لیکن اس پرندے کو شروع سے اس کا علم ہے! سمندری مچھلیوں میں ایسی بھی ہیں کہ خطرہ بھانپ کر گہرا سیاہی مائل محلول چھوڑتی ہیں اور پانی کو رنگدار بنا کر اس میں غائب ہو جاتی ہیں- بعض شدید بدبودار مادہ چھوڑ کر دشمن کو بھگا دیتی ہیں Electric eel ایسی مچھلی ہے جو 500 وولٹ کا کرنٹ جسم سے چھوڑ کر گھوڑے- بیل- انسان وغیرہ کو موت کی نیند سلا سکتی ہے- یاد رہے گھروں میں استعمال ہونے والی بجلی کا وولٹ صرف 220 ہوتا ہے جبکہ امیر ملکوں میں صرف 110 وولٹ بھی سارے کام کرتا ہے- جانور تو ایک طرف بعض گوشت خور پودے بھی ہیں جو باقاعدہ چھوٹے چھوٹے کیڑوں مکوڑوں کو پکڑتے اور ہڑپ کر جاتے ہیں- الغرض یہ کائنات عجائبات قدرت سے بھری پڑی ہے-

## نئی فضائی کمپنی کے اعلان

ڈیپارچر لاؤنج میں

"ہمارے عملے کے موڈ میں خرابی کی وجہ سے ہماری پرواز پی پی نمبر 101 اگلے اعلان تک معطل رہے گی- شکریہ"-

"ہماری لیبر یونین کے عہدیداروں کے درمیان ہاتھاپائی کی وجہ سے ہماری پرواز نمبر پی پی 102 اپنے وقت پر روانہ نہ ہو سکے گی- مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اس لڑائی میں شرکت سے گریز کریں ورنہ فضائی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی- شکریہ"-

"آپ کو خبردار کیا جاتا ہے کہ آج پرواز بروقت روانہ ہوگی' جو لوگ پرانے تجربے کی بنا پر لیٹ آئے اور فلائٹ سے رہ گئے خود ذمہ دار ہونگے شکریہ"-

پرواز سے پہلے

"مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ حفاظتی بند باندھ لیں- سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں- اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیں اور کلمہ طیبہ کا ورد شروع کر دیں- بالآخر ہمارا طیارہ مائل پرواز ہونے والا ہے شکریہ"-

"جو مسافر اپنے اپنے گھر سے کھانا کھا کر آئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ جہاز کے ایک جانب نہ بیٹھیں...... البتہ جن لوگوں کی نظریں ہماری تواضع پر ہیں وہ جہاں چاہیں بیٹھ سکتے ہیں شکریہ"-

پرواز کے دوران

"خواتین و حضرات! آپ کو ابھی ابھی جو دھکے لگے وہ سڑک کی خرابی کی وجہ سے تھے' اس میں ہمارے پائلٹ یا ہمارے جہاز کا کوئی قصور نہیں شکریہ"-

(صدیق سالک کی کتاب "سیلوٹ" سے اقتباس)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

☼ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 نومبر 2002ء کو مکرم مرزا اطہر احمد صاحب کو بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام "مرزا علی مطہر احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کا پوتا اور مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کاہلوں کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

☼ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب سابق نائب امیر ضلع جھنگ حال مقیم ماڈل کالونی کراچی کندھے کے سرطان کی وجہ سے علیل اور زیر علاج ہیں۔ ان کی معجزانہ کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

☼ مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ ضلع میر پور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم نذر محمد صاحب آف ندھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیز میرے ماموں محمد صدیق صاحب اور عبدالحمید صاحب بھی بیمار رہتے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

☼ مکرم مجید احمد طاہر صاحب ابن حضرت مولوی عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ شاہدہ سلمہ مجید ملک صاحبہ ساکن دستگیر سوسائٹی، حلقہ بیت النصرت کراچی مورخہ 17 جنوری 2003ء بروز جمعہ بعمر 61 سال وفات پا گئی ہیں۔ 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ مورخہ 18 جنوری بروز ہفتہ بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصیہ ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ بعد تدفین محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

## ولادت

☼ مکرم منصور احمد مبشر صاحب ابن محترم چوہدری مظفر الدین بنگالی صاحب مرحوم سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ عطیۃ الخبیر ثمر اور داماد مکرم نجیب الرحمٰن اطہر صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 9 جنوری بروز 2003ء بروز جمعرات پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی بفضلہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "بشریٰ رحمٰن" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم فضل الرحمٰن طاہر صاحب ابن محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک خادمہ دین اور لمبی فعال زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## درخواست دعا

☆ مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر محمد سعید احمد صاحب انجینئر کچھ عرصہ سے کافی بیمار ہیں۔ غذا بالکل کم ہوگئی ہے۔ کمزوری بہت ہے کیونکہ خون نہیں بن رہا۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ شافی مطلق جلد انہیں صحت کاملہ اور لمبی فعال خدمت دینیہ والی عمر عطا فرمائے۔

## دورہ نمائندہ الفضل

☼ ادارہ الفضل مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ مینجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع اوکاڑہ میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔
2۔ وصولی چندہ الفضل و بقایات جات۔
3۔ ترغیب برائے اشتہارات۔

احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دورہ کو اپنے فضل سے کامیاب کرے۔ (آمین)

(مینجر الفضل)

## بازیافتہ ہار

☼ ایک عدد طلائی ہار ملا ہے جس کا ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لے۔

محمد رحیم الفضل 6/26-A دارالعلوم شرقی ربوہ

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## ہفتہ 8 فروری 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-05 a.m | عربی سروس |
| 1-05 a.m | یسرنا القرآن |
| 1-35 a.m | مجلس عرفان |
| 2-20 a.m | ایم ٹی اے سوائی |
| 3-10 a.m | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 3-30 a.m | درس حدیث |
| 3-50 a.m | ہومیوپیتھی کلاس |
| 5-05 a.m | تلاوت۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں |
| 5-55 a.m | یسرنا القرآن |
| 6-30 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 7-35 a.m | گفتگو |
| 8-00 a.m | اردو کلاس |
| 9-10 a.m | کوئز |
| 9-55 a.m | جرمن ملاقات |
| 11-05 a.m | تلاوت، عالمی خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-40 p.m | فرانسیسی سروس |
| 1-45 p.m | درس القرآن |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 5-05 p.m | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 5-55 p.m | اردو کلاس |
| 7-05 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-05 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-05 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-10 p.m | جرمن سروس |
| 11-10 p.m | لقاء مع العرب |

## اتوار 9 فروری 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-20 a.m | عربی سروس |
| 1-30 a.m | یسرنا القرآن |
| 1-50 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 2-55 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 3-55 a.m | جرمن ملاقات |
| 5-05 a.m | تلاوت، سیرت النبیؐ، عالمی خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 6-30 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 7-35 a.m | گفتگو |
| 8-20 a.m | خطبہ جمعہ |
| 9-20 a.m | کوئز |
| 10-00 a.m | لجنہ ملاقات |
| 11-05 a.m | تلاوت، عالمی خبریں |
| 11-40 a.m | سپینش سروس (خطبہ جمعہ 20 نومبر 85ء) |
| 12-40 p.m | مشاعرہ |
| 1-40 p.m | لقاء مع العرب |
| 2-40 p.m | کوئز |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 5-05 p.m | تلاوت سیرت النبیؐ، عالمی خبریں |
| 6-00 p.m | مجلس عرفان 26 نومبر 99ء |
| 7-05 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-05 p.m | خطبہ جمعہ 7 فروری 2003ء |
| 9-05 p.m | جرمن سروس |
| 10-05 p.m | فرانسیسی سروس |
| 11-10 p.m | لقاء مع العرب |

## سوموار 10 فروری 2003ء

| | |
|---|---|
| 12.10 a.m | عربی سروس |
| 1-10 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 1-45 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 2-55 a.m | مشاعرہ |
| 3-40 a.m | سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| 3-50 a.m | ملاقات |
| 5-05 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، عالمی خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 6-15 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 7-20 a.m | کوئز |
| 8-05 a.m | اردو کلاس |
| 9-15 a.m | چائنیز سیکھئے |
| 10-00 a.m | فرانسیسی سروس |
| 11-05 a.m | تلاوت، عالمی خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-30 p.m | چائنیز سروس |
| 12-55 p.m | تقریر |
| 1-45 p.m | مجلس سوال و جواب |
| 2-55 p.m | کوئز |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 5-05 p.m | تلاوت، درس ملفوظات، عالمی خبریں |
| 5-50 p.m | اردو کلاس |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-05 p.m | فرانسیسی سروس |
| 9-05 p.m | جرمن سروس مختلف پروگرام |
| 10-05 p.m | جرمن سروس تقریر |
| 11-05 p.m | لقاء مع العرب |

# خبریں

**ربوہ میں طلوع وغروب**

| | | | |
|---|---|---|---|
| جمعہ | 7فروری | زوال آفتاب | 12-23 |
| جمعہ | 7فروری | غروب آفتاب | 5-50 |
| ہفتہ | 8فروری | طلوع فجر | 5-32 |
| ہفتہ | 8فروری | طلوع آفتاب | 6-55 |

**بھارت مذاکرات کرے** وزیراعظم پاکستان میر ظفراللہ خان جمالی نے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کیلئے بھارت کو مذاکرات کی ایک اور پیشکش کی ہے اور بھارتی حکمرانوں پر زور دیا ہے کہ وہ مذاکرات کی میز پر آئیں تاکہ کشمیر کا دیرینہ مسئلہ حل ہو اور دونوں ممالک اپنے مسائل عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے استعمال کریں۔ انہوں نے یہ پیشکش قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر اور آزاد جموں وکشمیر کونسل کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کے دوران کی۔

**پاکستان اور بھارت مسائل حل کریں** پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر دوطرفہ مذاکرات کے ذریعے شملہ معاہدہ اور اعلامیہ لاہور کے تحت حل کریں۔ روس اس ضمن میں دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ مذاکرات کی تجدید کی کوشش کرتا رہے گا۔ یہ بات روسی صدر ولادی میر پوٹن نے صدر مشرف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

**تعلقات کا نیا باب شروع ہوگا** پاکستان اور روس نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ صدر مشرف کے حالیہ دورہ روس سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کے نئے باب کا آغاز ہوگا۔ اس بات کا اظہار روسی صدر ولادی میر پوٹن اور پاکستانی صدر مشرف کے درمیان کریملن میں ون ٹو ون ملاقات کے دوران کیا گیا۔ صدر پوٹن نے خیال ظاہر کیا کہ جب صدر مشرف ماسکو کا دورہ کریں گے تو دونوں ملکوں کے درمیان زیادہ مضبوط تعلقات قائم ہو چکے ہوں گے۔ صدر مشرف نے کہا کہ وہ پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات کے نئے دور کا آغاز کرنے ماسکو آئے ہیں۔

**پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر منایا گیا** وفاقی دارالحکومت سمیت ملک کے طول وعرض اور آزاد کشمیر میں یوم یکجہتی کشمیر بھرپور طریق پر منایا گیا۔ مختلف شہروں اور مقامات پر کشمیریوں سے یکجہتی کے اظہار کیلئے ریلیاں اور جلوس نکالے گئے اور جلسوں کا انعقاد ہوا۔

**سانحہ سمبڑیال کی تحقیقات** وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ سانحہ سمبڑیال کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اس میں ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔

**کشمیریوں کو غلام نہیں رکھا جا سکتا** وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ بھارت دھوکے سے کشمیریوں کو زیادہ دیر تک غلام نہیں رکھ سکتا اسے جلد کشمیریوں کو آزادی دینے پر مجبور ہونا پڑے گا انہوں نے کہا کہ بھارتی حکمرانوں کو جان لینا چاہئے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔

**اٹلی میں مزید 5 پاکستانی گرفتار** اٹلی میں دہشت گردی کے الزام میں مزید پانچ پاکستانیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ پاکستانی سفیر ظفر ہلالی نے کہا ہے کہ غریب اور بے روزگار افراد کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں۔ اطالوی حکومت نے پاکستان کے ایک وفاقی وزیر کے بیان پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔

**سلامتی کونسل میں امریکی رپورٹ** امریکہ نے عراق کے بارے میں ثبوتوں پر مبنی رپورٹ سلامتی کونسل میں پیش کر دی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ عراقی سائنس دانوں کو حقائق چھپانے کی خصوصی تربیت دی گئی ہے۔

**امریکیوں کو عرب ممالک چھوڑنے کا حکم** عراق پر ممکنہ حملہ کے پیش نظر امریکہ نے عرب ممالک سے اپنے شہریوں کو نکلنے کا حکم دے دیا ہے۔ اسلحہ انسپکٹروں کے سربراہ ہانس بلکس نے کہا ہے کہ عراق اور القاعدہ کے تعلق کا ثبوت نہیں ملا۔

**صوبائی وزیر سے گاڑی چھین لی گئی** صوبائی وزیر ایم جام ہاشم ڈیفنس لاہور میں سڑک کے کنارے موبائل فون پر گفتگو کر رہے تھے کہ دو ڈاکوؤں نے ان سے سرکاری گاڑی چھین لی اور فرار ہو گئے۔ راستے میں کھڑی پولیس پروٹوکول کے تحت ڈاکوؤں کو سلیوٹ کرتی رہی۔

**منہ توڑ جواب دیں گے** عراق کے صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ امریکی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے ہمارا القاعدہ سے کوئی تعلق نہیں۔ امریکہ اسرائیل کی وجہ سے عراقی تیل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ عراق کے پاس ایٹمی، کیمیائی یا جراثیمی ہتھیار نہیں ہیں۔ ہتھیار اتنے چھوٹے نہیں ہوتے کہ جیب میں چھپا لیا جائے۔ ایک برطانوی عہدیدار کو انٹرویو دیتے ہوئے صدام حسین نے کہا کہ عراق ہرگز جنگ نہیں چاہتا۔

**حجاج کا تحفظ** پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ کی صورت میں حجاج کو پورا تحفظ دیں گے۔

**10 کروڑ ڈالر کی امداد** امریکی بجٹ میں پاکستان کیلئے 10 کروڑ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ صدر بش نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کے بعد امریکہ پاکستان کو ایک ارب ڈالر سے زائد کی امداد دے چکا ہے۔

**3 جہادی تنظیمیں غیر قانونی** روس نے لشکر طیبہ سمیت تین جہادی تنظیموں کو غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ ایل ای ٹی۔ جماعت اسلام حزب الطاہری الاسلامی سمیت 15 بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں بلیک لسٹ میں شامل ہیں۔ سعودی اسلامی گروپس بھی فہرست کا حصہ ہیں۔

## بقیہ صفحہ 2

مورخہ 28 ستمبر کو بعد از نماز عشاء وسیع پیمانہ پر نشست ہوئی جس کی اطلاع گاؤں میں پہلے سے کر دی گئی تھی۔ تلاوت کے بعد مکرم داؤ عبدالمجید صاحب نے لوکل زبان میں ''احمدیت کیا ہے؟'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔ اس نشست میں 500 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

29 ستمبر کا آغاز حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد اطاعت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ ساڑھے نو بجے افتتاحی تقریب کا آغاز مکرم ناصر احمد صاحب سدھو نائب امیر کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد آپ نے نظام جماعت کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد سوال و جواب کی مجلس ہوئی اس مجلس کے بعد کچھ بیعتیں بھی ہوئیں۔ سوال و جواب کی مجلس کے بعد علمی مقابلے ہوئے۔ پھر ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد ورزشی مقابلے ہوئے۔

آخر پر مکرم ناصر احمد صاحب سدھو نے خدام سے خطاب کیا اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال وخدام میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

واگاڈوگو ریجن کا یہ دوسرا اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اس اجتماع میں دس مجالس کے 800 سے زائد خدام واطفال نے شرکت کی۔ اس موقع پر بعض امام، چیف کمشنر کا نمائندہ اور عیسائی پادری بھی شامل ہوئے اور اجتماع کی کارروائی سنی۔

ایک بات قابل ذکر ہے کہ اجتماع سے چند روز قبل بعض مخالف مولوی گاؤں کے امام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ احمدیوں کو جلسہ کرنے سے منع کر دیں کیونکہ یہ (مومن) نہیں ہیں۔ لیکن گاؤں والوں نے ان کو بتایا کہ یہ جلسہ ضرور ہوگا۔ اجتماع کے دن وہ مخالف مولوی شرارت کا مقصد لے کر شامل ہوئے۔ جب سارا کچھ سنا تو آنکھیں کھلیں اور کہا کہ ہمیں تو بالکل اور چیزیں بتائی گئی تھیں۔ چنانچہ وہ سب ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ الحمدللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 جنوری 2003ء)


AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

ہیپاٹائیٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کیساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہو جاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاذیجی ٹیبل ڈائز۔ کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور۔ اسلام آباد۔ کراچی میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 042-5415592
موبائل نمبر 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں ہو گی
محمود جیولرز
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون شوروم 212381
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد راجپوت

احمد گیدرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
خوشی کے مواقع پر مناسب ریٹ کے ساتھ نئی ورائٹی دستیاب ہے۔
غمی کے موقع پر پہلے دن کے سامان کی چارجنگ (فری)
173-172 بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29